السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازجمعہ کی سنتوں کے بارے میں معلوم کرنا ہے کہ کل کتنی ہیں؟ فرض سے قبل کتنی اور بعد میں کتنی؟ اس میں سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کون سی ہیں؟ براہِ کرام بحوالہ حدیث رکعتوں کا شمار اورتاکید اور غیرتاکید کی پوری تحقیق کے ساتھ وضاحت فرما کر عنداللہ ماجوراور عندالناس مشکورہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی اصطلاح میں فرضوں کے علاوہ سب نوافل ہیں۔ مؤکدہ غیرِ مؤکدہ فقہائے کرام کی اصطلاح ہے۔ نمازِجمعہ سے قبل نوافل کی کوئی تعداد مقرر نہیں۔جتنے ممکن ہو پڑھے جاسکتے ہیں۔

حدیث میں ہے : ’’ثُمَّ یُصَلِّی مَا کُتِبَ لَہٗ‘‘ (صحیح البخاری، بَابُ الدُّہنِ لِلجُمُعَةِ، رقم : ۸۸۳)

اور صحیح مسلم میں ہے ’’فَصَلّٰی مَا قدرلہ‘‘ اور نمازِ جمعہ کے بعد چار رکعات ہیں۔

تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ’’القول المقبول‘‘ (ص: ٦٢٥)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :830

محدث فتویٰ